میسون بنت بحدل: اسلامی تاریخ کی روشنی میں

(سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی زوجہ میسون کا اسلام حقیقت یا افسانہ)

تحریر: زبیر جمالوی

(فاضل جامعۃ المدینہ، ملتان)

(متخصص فی الفقہ، لاہور)

تاریخ: 31 جنوری 202

میسون بنت بحدل(سال وفات 80ھ) سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ (سال وفات 60ھ)کی زوجہ، ایک باوقار اور باصلاحیت خاتون تھیں۔بعض لوگوں نے انہیں غلط طور پر عیسائیت سے منسوب کیا ہے۔اس تحریر میں تاریخی شواہد کی روشنی میں ان کے مسلمان ہونے اور اسلامی خدمات کو اجاگر کیا گیا ہے، تاکہ ان سے متعلق شبہات کا ازالہ ہو سکے۔

دلیل اول

▪1▪

امام صغانی رحمہ اللہ (سال وفات 650ھ) فرماتے ہیں

.ومَيسون بنت بَحْدَل بن أُنَيْفٍ.. من التّابِعيّات

: مفہوم

میسون بنت بحدل تابعیات میں سے ہیں

[الصغاني، العباب الزاخر، ١/٢٠٠]

[التكملة والذيل والصلة ۳/۴۳۴]

▪2▪

امام مرتضی زبیدی رحمہ اللہ (سال وفات 1205ھ) نقل فرماتے ہیں

(میسون) تابعیات میں سے ہیں

[مرتضى الزبيدي، تاج العروس، ۱٦/۵۲۹]

دلیل دوم

ائمہ کرام نے ان کو راویات حدیث میں شمار کیا ہے

▪1▪

امام ابن ماکولا رحمہ اللہ (سال وفات 475ھ) لکھتے ہیں

فميسون بنت بحدل بن أنيف بن دلجة بن قنافة بن عدي، بن زهير بن حارثة بن جناب بن هبل الكلبية أم يزيد بن معاوية، روت عن معاوية بن أبي سفيان زوجها عن النبي صلى الله عليه وسلم

مفہوم

میسون بنت بحدل الکلبیہ اپنے شوہر سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ (سال وفات 60ھ) کے واسطے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے احادیث روایت کرتی ہیں

[الإكمال لابن ماكولا، ۱۹۳/۷]

▪2▪

امام ابن عدی رحمہ اللہ (سال وفات 365ھ) نے ان کی روایت سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے طریق سے ذکر بھی کی ہے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ الْجُنْدَيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أنس أبو العباس البغدادي، حَدَّثَنَا أبو عَبد الرحمن الطبري، حَدَّثَنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ مَيْسُونَ ابْنَةِ بَحْدَلٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيه وسَلَّم قَال:

سَيَكُونُ قَوْمٌ يَنَالُهُمُ الإِخْصَاءُ فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ خَيْرًا أَوْ نَحْوَ هَذَا الْكَلام

[الكامل في ضعفاء الرجال، ۳/۴۳۲]

▪3▪

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ (سال وفات 852ھ)لکھتے ہیں

میسون بنت بحدل الکلبیۃ، روت عن معاویۃ

مفہوم

میسون بنت بحدل سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں

[تبصیر المنتبہ بتحریر المشتبہ ,1280/4]

▪4▪

علامہ ابن ناصر الدین دمشقی (سال وفات 842ھ)لکھتے ہیں

قَالَ: مَیْسُونُ بنت بَحْدَل الکَلْبِیَّۃ، وَالِدَۃ یزِید بن مُعَاوِیَۃ، رَوَت عَن مُعَاوِیَۃ

مفہوم

میسون بنت بحدل یزید کی والدہ سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے احادیث روایت کرتی ہیں

[، توضیح المشتبہ، ۸/۱۴۲]

دلیل سوم

میسون انتہائی سمجھدار اور حسن و جمال. کی مالک تھیں

▪1▪

امام ابن عساکر رحمہ اللہ (سال وفات 571ھ) فرماتے ہیں

وہ ایک سمجھدار خاتون تھیں

[تاریخ دمشق لابن عساکر، ۱۳۰/۷۰]

▪2▪

علامہ کمال الدین دمیری رحمہ اللہ (سال وفات 808ھ) فرماتے ہیں

وکانت ذات جمال باهر، وحسن غامر

مفہوم

میسون انتہائی حسن و جمال والی عورت تھیں

[حیاۃ الحیوان الکبری، ۲/۳۴۱]

▪3▪

علامہ سبط ابن الجوزي(سال 654ھ)لکھتے ہیں

رَوَتْ میسون عن معاویۃ الحدیث، وروی عنھا محمد بن عليّ، وکانت لبیبۃ

مفہوم

میسون ایک سمجھدار خاتون تھیں آپ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ سے حدیث روایت کرتی ہیں
اور محمد بن علی آپ سے حدیث روایت کرتے ہیں

[مرآۃ الزمان في تواریخ الأعیان، ۸/۹۸]

▪4▪

علامہ عبد الملک عصامی رحمہ اللہ (سال وفات 1111ھ) لکھتے ہیں

مَيْسُونُ بنت بَحْدَل الْكَلْبِيَّة أم يزِيد بن معاوية... وَكَانَت ذَات جمال باهر وَحسن غامر

مفہوم

میسون بن بنت بحدل کلبیہ یزید کی ماں انتہائی حسنو جمال والی عورت تھیں

[سمط النجوم العوالي في أنباء الأوائل والتوالي، ٣/١٣٩]

▪5▪

علامہ یاسین خطیب رحمہ اللہ (سال وفات 1232ھ) لکھتے ہیں

مَيْسُون بِنْتُ بَحْدَل كانت جميلة الأوصاف حسنة الأطراف، فائقة الجمال، نظمها السحر الحلال. وهي من بادية العرب، ومن أهل الحسب والنسب

مفہوم

میسون بنت بحدل حسن و جمال میں فائق اور اچھے اوصاف رکھنے والی عورت تھیں میسون دیہات کے اعلی خاندان سے تعلق رکھتی تھی

[الروضة الفيحاء في أعلام النساء، ٣٧]

▪6▪

بلکہ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ (سال وفات 774ھ) نے صراحتا لکھا ہے وہ ایک دیندار و سمجھدار خاتون تھیں

وَأُمُّهُ مَيْسُونُ بِنْتُ بَحْدَلِ بْنِ أُنَيْفِ بْنِ دُلْجَةَ بْنِ قُنَافَةَ الْكَلْبِيِّ... وَكَانَتْ حَازِمَةً عَظِيمَةَ الشَّأْنِ جَمَالًا وَرِيَاسَةً وَعَقْلًا وَدِينًا،

مفہوم

میسون بنت بحدل ایک دیندار سمجھدار اور حسن و جمال والی عورت تھی

[ابن کثیر، البدایۃ والنھایۃ، ۱۱/۴۶۳]

دلیل چہارم

▪1▪

معجم الشعراء العرب میں ہے

.میسون بنت بحدل بن أنیف بن قنافة بن عدي بن حارثة بن جناب

شاعرة إسلامیة

مفہوم

میسون بنت بخدل اسلامی شاعرہ تھیں

[معجم الشعراء العرب، ۲۲۱۵]

▪2▪

هی میسون بنت بحدل بن أنیف بن ذلجة الكلبية زوج معاوية بن أبي سفيان وأم ابنه يزيد، وكانت تسكن البادية. وهی شاعرة عربية كانت تشتهر بالفصاحة

مفہوم

میسون بنت بحدل عربی شاعرہ ہیں اور فصاحت سے مشہور ہیں

[الموسوعة الموجزة في التاريخ الإسلامي ,10/525]

دلیل پنجم

پھر میسون کے بھائی حسان بن بحدل(سال وفات 70ھ)بھی مسلمان تھے اور جنگ صفین میں سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ(سال وفات 60ھ)کے ساتھ تھے

▪1▪

علامہ سبط ابن الجوزي(سال وفات 654ھ) لکھتے ہیں

حسان بن مالك بن بَحْدَل الكلبي هو أخو ميسون أمّ يزيد بن معاوية، وكنيتُه أبو سليمان، وكان زعيم بني كلب. شهد مع معاوية صفّين، وكان يومئذٍ على كلب، وكان له قَدْرٌ وجاه عند بني أمية. وقال البلاذُري : سُلِّم عليه بالخلافة أربعين ليلة، ثم سلَّمها إلى مروان.

مفہوم

حسان بن مالک جنگ صفین میں سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بنی کلب کے سردار کے طور پر شریک تھے بنو امیہ کے ہاں ان کی بڑی عزت تھی تقریبا 40 دن ان کو خلافت بھی دی گئی تھی پھر مروان (سال وفات 65ھ)کو دے دی گئی

[مرآة الزمان في تواريخ الأعيان، ٨/٢٥٩]

بعض کتب میں حسان کو بھتیجا کہا گیا ہے

▪2▪

علامہ ابن العدیم رحمہ اللہ (سال وفات 660ھ) لکھتے ہیں

وكان مقدم بني كلب ورئيسهم، وعمته ميسون بنت بحدل زوج معاوية وهي أم يزيد بن معاوية، وشهد مع معاوية صفين

مفہوم

حسان بن مالک(سال وفات 70ھ)بنو کلب کا سردار تھا اور ان کی پھوپھی میسون سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں

[بغیۃ الطلب فی تاریخ حلب، ۵/۲۲۳۵]

دلیل ششم

اور میسون کے ایک بھتیجے حمید بن حریث بن بحدل بھی اسلامی شاعر تھے بلکہ قسطنطنیہ کی جنگ میں بھی شریک تھے

▪1▪

علامہ عبد القادر بغدادی رحمہ اللہ(سال وفات 1093ھ)لکھتے ہیں

وَحميد شَاعِر إِسلامي وَكَانَت عمته مَيْسُونُ بنت بَحْدَل أم يزِيد بن مُعَاوِيَة. وَكَانَ ابْن عَمه حسان بن مَالك بن بَحْدَل سيد كلب فِي زَمَانه

مفہوم

حنیف اسلامی شاعر تھے اور ان کی پھوپھی میسون یزید (سال وفات 64ھ) کی والدہ تھی اور آپ کے چچا زاد حسان بن مالک بنو کلب کے سردار تھے

[خزانة الأدب ولب لباب لسان العرب ، ۵/۲۴۳]

▪2▪

علامہ ابن العدیم رحمہ اللہ (سال وفات 660ھ) لکھتے ہیں

حريث بن بحدل: ابن أنيف بن دلجة بن قنافة بن عدي بن زهير بن جناب بن هبل بن عبد الله بن كنانة بن بكر بن عوف بن عذرة بن زيد اللات بن رفيدة بن ثور بن كلب بن وبرة الكلبي أخو ميسون بنت بحدل، زوج معاوية، وخال ابنه يزيد بن معاوية، غزا القسطنطينية مع ابن اخته يزيد

مفہوم

حریث بن بحدل میسون بنت بحدل کے بھائی اور یزید کے ماموں تھے انہوں نے قسطنطنیہ کا غزوہ لڑا

[بغية الطلب فی تاریخ حلب، ۵/۲۱۹۷]

▪3▪

علامہ مرتضی زبیدی رحمہ اللہ (سال وفات 1205ھ) میسون بنت بحدل کے خاندان کے تعارف کراتے ہوئے فرماتے ہیں

وبَحْدَلٌ: هُوَ ابْن أُنَيفٍ، من بَني حارِثَة بن جَناب الكَلْبِي، جَدُّ يَزِيدَ بنِ مُعاوِيَة، أَبُو أُمِّه مَيسُونَ بنتِ بَحْدَلٍ ومِن وَلَدِه حَسّانُ بن مَالك بن بَحْدَل، الَّذِي شَدَّ الخِلافَةَ لِمَروانَ، وأَخُوهُ سَعيدُ بن مَالك بن بَحْدَلٍ، وحُمَيدُ بن حُرَيث بن بَحْدَلٍ، الَّذِي قَتَلَ مَن قَتَل مِن فَزارَةَ، وخالِدُ بن سعيد بن مَالك بن بَحْدَلٍ وَهُوَ الهَرَّاسُ، كَانَ على شُرطَةِ هِشام.

[تاج العروس, 61/28]

دلیل ہفتم

پھر اندازہ یہی ہے کہ یہ شادی سیدنا عمر رضی اللہ عنہ(سال وفات 24ھ)یا سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ(سال وفات 35ھ) کے زمانے میں ہوئی ہو گی کیونکہ یزید کی پیدائش 25 ہجری ہے

تو اگر یہ عیسائی ہوتی تو امیر المومنین رضی اللہ عنہ ان کو منع کرتے

▪1▪

علامہ بلاذری رحمہ اللہ (سال وفات 279ھ) لکھتے ہیں

قَالا: وَلِيَ مُعَاوِيَةُ الشَّامَ لِعُمَرَ وَعُثْمَانَ، فَأَتَاهُ وَهُوَ بِالشَّامِ بَحْدَلُ بْنُ أُنَيْفِ بْنِ دُلْجَةَ مِنْ وَلَدِ حَارِثَةَ بْنِ جَنَابٍ الْكَلْبِيّ... ووجه مُعَاوِيَة بعد ذلک رسولًا إلى بهدل بْن حسان بْن عدي بْن جبلة بْن سلامة ابن عليم بْن جناب الكلبي ليخطب عليه ابنته، وكانت بكرا، فغلط فمضى إلى بحدل ابن أنيف فخطب ابنته، فزوجه ميسون

مفہوم

معاویہ رضی اللہ عنہ سیانا عمر اور سیدنا عثمان دونوں کے زمانے میں شام کے گورنر رہے اور اسی زمانے میں آپ نے میسون کے والد بحدل کو میسون سے شادی کرنے کا پیغام دیا تو اسی نے شادی کرادی

[أنساب الأشراف للبلاذري، ۵/۱۴۹]

دلیل ہشتم ☐

بعض روایات میں یہاں تک ہے کہ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ جب کوئی غیر محرم گھر آتا تو میسون بنت بحدل(سال وفات 80ھ)پردہ کرلیتی

▪1▪

علامہ بقاعی رحمہ اللہ (سال وفات 885ھ) لکھتے ہیں

وعن ميسون بنة بحدل الكلابية أن معاوية رضي الله عنه دخل عليها ومعه خصي فتقنعت منه فقال: هو خصي، فقالت: يا معاوية! أترى المثلة به تحلل ما حرم الله

[نظم الدرر في تناسب الآيات والسور، ۱۳/۲۶۲]

دلیل نہم

ہماری معلومات کے مطابق کسی مسلمان مستند مؤرخ نے ان کے عیسائیت کی تصریح نہیں کی ائمہ کرام ان کا نسب، ان کی شاعری ان کی اولاد وغیرہ چیزیں بیان کررہے ہیں

لیکن عیسائیت کی کہیں تصریح نہ مل سکی

▪1▪

امام دارقطنی رحمہ اللہ (سال وفات 385ھ)لکھتے ہیں

.وأَمَّا مَيْسُون , فهي مَيْسُون بنت بحدل بن أنيف الكلبية , أم يَزِيد بن مُعَاوِيَة بن أَبي سُفْيان

مفہوم

میسون بنت بحدل کلبیہ یزید (سال وفات 64ھ)بن معاویہ(سال وفات 60ھ)بن ابو سفیان(سال وفات 31ھ)کی ماں ہیں

[المؤتلف والمختلف للدارقطني، ۲۰۷۹/۴]

▪2▪

علامہ ابن الکلبی (سال وفات 204ھ) لکھتے ہیں

منهم: ميسون بنت بحدل أُمّ يزيد بن معاوية بن أَبي سفيان

وحسَّان بن مالك بن بحدل، كان سيّد كلب في زمانه

مفہوم

انہیں میں سے میسون بنت بحدل یزید کی ماں ہیں اور حسان بن مالک (سال وفات 70ھ)ہیں جو اپنے زمانے می بنو کلب کے سردار تھے

[نسب معد واليمن الكبير، ۵۹۶/۲]

▪3▪

امام ابن جریر طبری رحمہ اللہ (سال وفات 311ھ)لکھتے ہیں

من نسائہ میسون بنت بحدل بن أنیف بن ولجۃ بن قنافۃ بن عدی ابن زھیر بن حَارِثَۃ بن جناب الکلبي، ولدت لَہُ یَزِید بن مُعَاوِیَۃ قَالَ علي:ولدت میسون لمعاویۃ مع یَزِید أمۃ- رب المشارق- فماتت صغیرۃ

مفہوم

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے بیوی بچے: ان میں سے ایک بیوی میسون بنت بحدل تھیں یہ یزید کی والدہ تھیں بلکہ کہاگیا ہے کہ ان کی ایک بیٹی ام. المشارق کے نام سے بھی تھی جو بچپن میں انتقال کر گئی تھیں

[تاریخ الطبري ، ۵/۳۲۹]

▪4▪

علامہ نویری رحمہ اللہ (سال وفات 733ھ) لکھتے ہیں

وأما نساؤہ وولدہ: فمن نسائہ میسون ابنۃ بحدل بن أنیف الکلبیۃ، وھی أم یزید، وقیل، ولدت لہ بنتا اسمھا «أمۃ ربّ المشارق» فماتت صغیرۃ

مفہوم

سیدنا معاوہ رضی اللہ عنہ کے بیوی بچے: ان میں سے ایک بیوی میسون بنت بحدل تھیں یہ یزید(سال وفات 64ھ)کی والدہ تھیں بلکہ کہاگیا ہے کہ ان کی ایک بیٹی ام. المشارق کے نام سے بھی تھی جو بچپن میں انتقال کر گئی تھیں

[نهاية الأرب في فنون الأدب، ٢٠/٣٧٤]

▪5▪

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ (سال وفات 852ھ) لکھتے ہیں

وَأمه أم مَيْسُونُ بنت بَحْدَل بموحدة ثمَّ مُهْملَة وزن جَعْفَر الْكَلْبِيَّة

مفہوم

میسون بنت بحدل بحدل یہ جعفر کے وزن پر ہے

[ابن حجر العسقلاني، تعجيل المنفعة، ٢/٣٧٧]

▪6▪

علامہ عبد القادر بغدادی (سال وفات 1093ھ) لکھتے ہیں

ميسون زوج معاوية بن أبي سفيان، وأم ابنه يزيد، وكانت بدوية

مفہوم

میسون سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کی بیوی(سال وفات 60ھ)اور یزید(سال وفات 64ھ)کی والدہ ایک بدوی اور دیہاتی خاتون تھیں

[شرح أبيات مغني اللبيب، ٥/٦٦]

دلیل دہم

▪1▪

امام بدر الدین عینی رحمہ اللہ(سال وفات 855ھ)نے میسون بن بحدل کے ساتھ رضی اللہ عنہا لکھا

[المقاصد النحوية ، ۴/۱۸۸۰]

:نوٹ

تحریر کا مقصد صرف ان کا اسلام ثابت کرنا ہے

واللہ اعلم بالصواب